UFCW

a VOICE for working America

یو ایف سی ڈبلیو نے یو ایس ڈی اے اور وائٹ ہاؤس سے میٹ پیکنگ ورکرز اور امریکہ کے کھانے کی فراہمی کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا

پچھلے ہفتے، یو ایف سی ڈبلیو نے امریکی محکمہ زراعت (یو ایس ڈی اے) کو ایک خط بھیجا جس میں سکریٹری سونی پرڈو سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ COVID-19 کورونا وائرس پھیلنے کے دوران جانچ اور ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ای) تک رسائی سمیت میٹ پیکنگ اور فوڈ پروسیسنگ ورکرز اور ہماری قوم کی خوراک کی فراہمی کے تحفظ کے لئے فوری طور پر اقدامات کرے۔ یو ایف سی ڈبلیو نے نائب صدر پینس کو بھی ایک خط بھیجا، جو وائٹ ہاؤس کورونا وائرس ٹاسک فورس کی سربراہی کرتے ہیں، یہ خط اس بات پر زور دیتا ہے کہ وہ ان کارکنوں کے لئے حفاظتی اقدامات کی ترجیح کرے۔
یو ایس ڈی اے کے سکریٹری پرڈو اور نائب صدر پینس کو لکھے گئے خطوں میں، یو ایف سی ڈبلیو نے میٹ پیکنگ اور فوڈ پروسیسنگ ورکرز کے تحفظ کے لئے فوری طور پر پانچ اقدامات کا خاکہ پیش کیا:

جانچ کے لئے ضروری کارکنوں کو ترجیح دیں: کارکنوں کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنانے اور کھانے کی فراہمی کے تحفظ کے لئے ضروری کارکنوں، جیسے میٹ پیکنگ اور فوڈ پروسیسنگ والے افراد کو، جانچ کے لئے ترجیح دی جانی چاہئے۔

پی پی ای (زاتی حفاظتی سامان) تک فوری رسائی: اگرچہ COVID-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے معاشرتی اور جسمانی دوری ضروری ہے، لیکن کارکنوں کو اب بھی پی پی ای تک رسائی کی ضرورت ہے، جیسے ماسک اور دستانے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے بہت سارے ممبروں کے پاس اپنا کام کرنے اور درپیش خطرے کو کم کرنے کے لئے ضروری ذاتی حفاظتی سازوسامان کی کمی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ یوایس ڈی اے، وائٹ ہاؤس ٹاسک فورس کے ساتھ مل کر، پی پی ای کے لئے تمام میٹ پیکنگ اور فوڈورکرز کو ترجیح دے تاکہ ان کارکنوں کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے اور ہمارے کھانے کی فراہمی کی حفاظت کی جاسکے۔

لائن سپیڈ استثنی پر فوری طور پر تعطل: اس مہینے کے پہلے دو ہفتوں میں، یوایس ڈی اے کی فوڈ اینڈ سیفٹی انسپیکشن سروس نے پولٹری پلانٹوں کی زیادہ سے زیادہ لائن کی رفتار بڑھانے کے لئے 11 ریگولیٹری چھوٹ کی منظوری دی۔ ہمارے کھانے کی فراہمی اور کارکنوں کی حفاظت کے بجائے، اس استثنی سے یہ یقینی ہے کہ کارکنوں کو میٹ پیکنگ لائن پر زیادہ ہجوم ہے اور زیادہ کارکنوں کو یا تو وائرس کو پکڑنے یا پھیلانے کا خطرہ لاحق ہے۔ یہ اہم بات ہے کہ یوایس ڈی اے فوری طور پر کوئی نئی استثنی دینا چھوڑ دے اور تمام موجودہ چھوٹ معطل کردے جو پلانٹ کو تیز رفتار سے چلنے دیتے ہیں۔

لازمی معاشرتی دوری جہاں ممکن ہے: کارکنوں کو ذمہ داری کے ساتھ حفاظت اور بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے، کمپنیوں کو چھ فٹ سے زیادہ معاشرتی اور جسمانی فاصلہ ممکن حد تک نافذ کرنا اور اس پر عمل کرنا ہوگا، یہاں تک کہ اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ پیداوار سست ہو جائے۔ جہاں دوری ممکن نہیں ہے، کمپنیاں مزدوروں کو الگ کرنے اور ان کی حفاظت کے لئے پلیکس گلاس رکاوٹوں کا استعمال کریں، اور / یا اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام کارکنوں کو ایسے ماسک فراہم کیے جائیں جو ان انتہائی حالات میں محفوظ طریقے سے استعمال ہوسکیں۔

COVID-19 کے علامات ظاہر کرنے یا ان کی مثبت علامت ظاہر کرنے والے کارکنان کو الگ کریں: ساؤتھ ڈکوٹا کے ساؤکس فالس میں اسمتھ فیلڈ فوڈز میں آج تک کے سب سے بڑی وباء کی روشنی میں، ان کارکنوں کی شناخت اور الگ تھلگ کرنا ضروری ہے جن کے نتائج مثبت آئے ہیں یا جنھوں نے COVID-19 کی علامات ظاہر کی ہے۔ ان کارکنوں کو بیماریوں کے قابو اور روک تھام کے مراکز کی طرف سے مقرر کردہ سفارشات کے مطابق، تنخواہ کے ساتھ، گھر میں قرنطین کرنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔

گذشتہ ہفتے ایک پریس کانفرنس کال میں، UFCW نے COVID-19 وائرس کے سنگین اور مہلک اثرات کے بارے میں اپ ڈیٹس جاری کی ہیں۔ UFCW کے حالیہ اندرونی اندازوں کے مطابق، 20 میٹ پیکنگ اور فوڈ پروسیسنگ ورکرز کی موت ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ کم از کم 5000 میٹ پیکنگ ورکرز اور 1500 فوڈ پروسیسنگ ورکرز براہ راست وائرس سے متاثر ہوئے ہیں۔ براہ راست اثر انداز ہونے والے ان میٹ پیکنگ اور پروسیسنگ ورکرز کے اندازوں میں وہ افراد شامل ہیں جن کے COVID-19 کے لئے مثبت نتائج آئے ہیں، خود تنہائی اختیار کرنے کے باعث کام سے محروم ہوگئے ہیں، ٹیسٹ کے نتائج کا انتظار کر رہے ہیں، یا اسپتال میں داخل ہوگئے ہیں اور / یا علامتی علامت ہیں۔

نئے اندازوں سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یونین اور غیر یونین، 22 پلانٹ گذشتہ دو ماہ کے دوران کسی وقت بند ہو چکے ہیں۔ ان بندشوں سے 35،000 کارکنان متاثر ہوئے ہیں اور سور کا گوشت ذبح کرنے کی گنجائش 25 فیصد اور گائے کے گوشت ذبح کرنے کی گنجائش میں 10 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔

کانفرنس کال کے دوران، پانچ کارکنوں نے امریکہ کی میٹ پیکنگ ورک کارکنان کو خطرہ بہت ذاتی حیثیت میں اجاگر کیا، جنہوں نے ملک کے سب سے بڑے میٹ پیکنگ مرکز میں ہر روز ان اور ان کے ساتھی کارکنوں کو ہونے والے اہم خطرات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا ہے۔ ان کارکنوں کے ذریعہ اجاگر کردہ مخصوص خطرات میں ایک چیلنج یہ بھی تھا جس میں پی پی ای کی کمی کا سامنا کرنا پڑا، اسی طرح لائن کی رفتار میں بھی اضافہ ہوا جو معاشرتی فاصلے کو ناممکن بنا دیتا ہے۔

"امریکہ میں فوڈ پروسیسنگ اور میٹ پیکنگ ورکرز انتہائی خطرے میں ہیں، اور ہماری قوم کی خوراک کی فراہمی کو کورونا وائرس پھیلنے کے باعث براہ راست خطرہ کا سامنا ہے۔ اگر ان پلانٹوں میں کارکن اتنے ہی ضروری ہیں جتنے ہمارے منتخب رہنما کہتے ہیں، پھر وقت آگیا ہے کہ ہمارے منتخب قائدین انہیں مطلوبہ ضروری تحفظ فراہم کریں۔ کوئی غلطی نہ کریں، یو ایف سی ڈبلیو کے بین الاقوامی صدر مارک پیرون نے کہا کہ قومی کارکنان کارکنوں کو کورونا وائرس سے بچانے کے لئے قومی معیارات کے بغیر مزید جانیں ضائع ہو جائیں گی، مزید کارکن خطرے سے دوچار ہو جائیں گے، اور ہماری خوراک کی فراہمی کو خطرہ کا سامنا کرنا پڑے گا۔

انہوں نے کہا کہ اس ملک میں جب حکومت ان ضروری کارکنوں کی حفاظت کے لئے اقدامات کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو ہم اس کا اثر دیکھ رہے ہیں۔ اس کو جانچ اور حفاظتی سامان دونوں فراہم کرنے اور حفاظتی اور واضح براہ راست ہدایات جاری کرنے کی ضرورت ہے جو کمپنیاں نافذ کر سکتی ہیں اور لازمی ہیں۔ یہ صرف اس کے بارے میں نہیں ہے کہ آیا ہمارے پاس کافی تعداد میں گائے کا گوشت، مرغی اور سور کا گوشت ہو گا جو ہمارے اہل خانہ کو پالیں گے۔ یہ ان کارکنوں کے لئے زندگی اور موت کا معاملہ ہے۔